مقدس پوپ جان پال دوم (امن کے سفیر)

پوپ جان پال دوم 18 مئی 1920 کو پولینڈ میں پیدا ہوئے۔ان کا اصل نام کارول جوزف تھا۔1942 میں کراکاؤ سیمنری پولینڈ میں داخل ہوئے اور 1946 میں کاہن بنے۔اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لئے روم چلے گئے۔آپ 1958 میں کراکاؤ ڈایوسیس کے بشپ، 1964 میں آرچ بشپ اور 1967 میں پوپ ششم کے دستِ مبارک سے کارڈینل بنے نیز ویٹیکن دوم کی مجلس میں شرکت کی۔1978 کو پوپ ششم کے انتقال کے بعد پوپ جان پال اوّل پاپائے اعظم بنے۔انہیں پوپ بنے ہوئے ابھی 33 دن ہی ہوئے تھے کہ خداوند نے اُنہیں بھی اپنے پاس بلالیا۔اُن کی وفات کے بعد پولینڈ کے کارڈینل کارول جوزف پوپ جان پال اوّل کے جانشین منتخب ہوئے اور انہوں نے اپنے لئے پوپ جان پال دوم کا نام منتخب کیا۔پاپائے اعظم بننے کے بعد انہوں نے مقدس پطرس کے گرجا گھر میں مومنین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ پوپ جان پال اوّل کی پالیسیوں پر عمل کریں گے۔پوپ جان پال دوم کی شخصیت بڑی جاذبِ نظر تھی۔خلوص اور دیانتداری اُن میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔پوپ جان پال دوم کو پہلے غیر اطالوی پوپ ہونے کا شرف حاصل ہے۔پوپ جان پال دوم اپنے آپ کو عالمگیر کلیسیا کو نیا پاسبان خیال کرتے تھے۔اُن کی پاپائی خدمت کا یہی مفہوم انھیں دُنیا کے کونے کونے میں لئے پھرتا رہا۔یہ پہلے پوپ تھے جنہوں نے براعظم ایشیا میں سے پاکستان کے دورے کا انتخاب کیا اور 16 فروری 1981 میں کراچی تشریف لائے۔اپنے مختصر قیام کے دوران پوپ جان پال دوم نے پاکستانی کلیسیا کو نوجوان کلیسیا کا خطاب دیا۔اور اسی قیام کے دوران اُن پر قاتلانہ حملہ ہوا جس میں وہ شدید زخمی ہوئے۔اُن کے قاتل ترکی کے محمد آغا کو جیل بھیج دیا گیا۔

پوپ جان پال دوم نے اپنے قاتل محمد آغا سے جیل میں ملاقات کی اور اُسے یہ کہتے ہوئے معاف کر دیا کہ ''تُو میرا بھائی ہے''۔

پوپ جان پال دوم ایک نئی بصیرت کے انسان تھے۔انہوں نے دُنیا بھر کے ممالک میں اپنے پاسبانی دوروں کے دوران سچی مسیحی تعلیم پر زور دیا۔وہ پہلے پوپ ہیں جنہوں نے سب سے زیادہ پاسبانی سفر کیا۔اسی لئے انہیں travelling pope کا خطاب دیا گیا۔آپ 2 اپریل 2005 کو 84 برس کی عمر میں ابدی نیند سو گئے۔یکم مئی 2011 کو پوپ بینا ڈکٹ سولہویں نے آپ کو مبارک قرار دیا۔جبکہ 27 اپریل 2014 کو پوپ فرانسس نے پوپ جان پال دوم کی شفاعت سے منسلک ایک معجزے کی باضابطہ تصدیق کے بعد انہیں مقدس قرار دیا۔مقدس پوپ جان پال دوم کی عید ہر سال 22 اکتوبر کو منائی جاتی ہے۔اُن کی تعلیمات کے نچوڑ کی جسارت کچھ یوں کی جا سکتی ہے کہ امن معافی سے قائم ہوتا ہے اور دوسرا جو چیز ہمیں متحد کرتی ہے، اُس سے عظیم تر ہے جو ہمیں تقسیم کرتی ہے۔

پوپ جان پال دوم نے بشارتِ نو، بین المذاہب، بین الکلیسیائی اتحاد اور خاندانی زندگی میں مسیحی اقدار کے فروغ کے لئے اپنی زندگی کی تمام سانسیں وقف کر دیں۔

اسی لئے دُنیا پوپ جان پال دوم کو ہمیشہ مذاہب کے درمیان پُل اور امن کے سفیر کی حیثیت سے یاد رکھے گی۔امن کی روشنی کا یہ مینار اور محبت کا یہ ستارہ صدا بلند رہے گا۔